

# ماکولات و مشروبات میں چینی اور نمک کی مقدار کا تعین

Posted On: 08 AUG 2017 7:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 اگست 2017 ، صحت و کنبہ بہبود کے وزیر مملکت جناب فگن سنگھ کلستے نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ سافٹ ڈرنک ، کولا اور دیگر کینڈ فوڈ کے بڑھتے استعمال سے موٹاپا بڑھ رہا ہے جو کہ ہائپر ٹینشن ، دل کی بیماریوں، ذیابیطس، اسٹروک وغیرہ کے لئے خطرات کا سبب ہے ۔ مزید برآں غذائی تحفظ اور معیارات (پیکجنگ و لیبلنگ) ریگولیشنز 2011 کے ذیلی ریگولیشن 2.2.2.3 (ii) کے مطابق ہر 100 کلوگرام یا 100 ملی لیٹر یا مصنوعات کے ہر پیک میں موجود چینی کی مقدار کا ذکر لیبل پر ضروری ہے۔ تاہم ایئرینڈ ڈرنکس یا انرجی ٹانکس کے لئے چینی کی مقدار کا تعین فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کے زیر غور نہیں ہے۔

مرکزی اور ریاستی سطحوں پر غذاؤں اور دواؤں سے متعلق انتظامیہ کو مضبوط کرنا ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی نے 481.95 کروڑ روپے کے بجٹ سے ملک میں خوردنی اشیاء کی جانچ کے نظام کو مضبوط کرنے کے لئے ایک اسکیم شروع کی ہے۔ مزید برآں حکومت نے ملک میں 1750 کروڑ روپے کی لاگت سے مرکزی اور ریاستی سطحوں پر دواؤں کے ریگولیٹری نظام کو مضبوط کرنے کے لئے ایک تجویز کو منظور دی ہے۔ اس میں سے 900 کروڑ روپے مرکزی ریگولیٹری ڈھانچے کی مضبوطی کے لئے ہیں جبکہ 850 کروڑ روپے ریاستوں کے ڈرگ ریگولیٹری سسٹم کو اپ گریڈ اور مضبوط کرنے کے لئے مرکزی امداد کے طور پر ہیں۔

م۔ن۔م۔م۔ن۔ا۔

(08-08-17)

U- 3859

(Release ID: 1498881) Visitor Counter : 13

